

سوال

نماز میں کم سے کم آیات کی تلاوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں؛

بعض لمبی سورتیں پڑھ سکتے ہیں؟

الحمد للہ

بیتنا۔

ہ:

لفظہ"

ج: (762) صحیح مسلم: (451).

یہ حدیث دلیل ہے کہ: (چھوٹی مکمل سورت کی قرأت کسی لمبی سورت کا کچھ حصہ پڑھنے سے افضل ہے) اھ

ج: (174/4).

"

پر دوام کی دلیل ہے، یا پھر غالباً ان کا یہی فعل ہوا کرتا تھا۔

ل (244/2).

یم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک رکعت میں سورت کا کچھ حصہ تلاوت کرنا بھی ثابت ہے :

ہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں

”قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا“

”اے مسلمانو! تم سب کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف اتاری گئی“ (سورة البقرة: 136)

اور جو آل عمران میں ہے

”تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ“

”ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے“ (سورة العنبران: 64)

ے "

م : (727).

۔

ر (255/2).

ل :

لہا .

ن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ حدیث :

لہا .

ن ہوا ہے، اس میں جگہ کی تعیین نہیں، آیا یہ فرضی نماز میں تھا یا کہ نفل نماز میں؟ اس کا احتمال ہے۔

۶۔

وہ کہتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا بھول کر کیا یا عمداً؟ اھ

د(215-214/1).

۷:

رضی اور نفل نماز میں انسان کے لیے کسی سورت کی کوئی آیت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں "

۸.

۹:

چنانچہ تمہارے لیے جتنا قرآن پڑھنا آسان ہوا اتنا پڑھو المزل (20).

یورکتوں میں تقسیم کر کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اھ

خ(104/3).

۱۰.

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ